رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار جو تحائف ہماری رسید میں شامل ہیں ان میں ختم النبوۃ کی چودھویں جلد سرِ فہرست ہے...... یہ جلد ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ہے جیسا کہ اس سے قبل اس کی اس سے پہلی جلدوں کے تعارف میں لکھا جا چکا ہے کہ یہ کتاب عقیدہ ختم نبوت پر علمائے اسلام کی تحقیقی کتب ورسائل کا انسائیکلو پیڈیا ہے...... اس کتاب کا ہدف یہ ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے سلسلہ میں جتنی کتابیں یا رسائل اب تک شائع ہو چکے ہیں ان سب کو یکجا کر دیا جائے...... اس عمل سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ کتب جو دوبارہ چھپ نہیں سکیں اور وہ چھوٹے چھوٹے رسائل جو چھپ کر چھپ گئے اور جن کو اب تلاش کرنا بھی دشوار ہے ان کی حفاظت ہو سکے گی اور وہ میراثِ بزرگاں ضائع نہیں ہوگی...... بلکہ آئندہ نسلوں کے کام آجائے گی...... اس اعتبار سے یہ بڑا وقیع کام ہے......اس کام کا آغاز ہمارے نوجوان ساتھی اور دوست مفتی محمد امین (رحمۃ اللہ علیہ) نے شروع کیا تھا اور ان کے بعد ان کی ٹیم اسے جاری رکھے ہوئے ہے...... اللہ تعالیٰ انہیں ہمت، استقامت اور توفیقِ خدمتِ سرمایہ ختم نبوت عطا فرمائے...... زیرِ نظر جلد میں جناب بابو پیر بخش لاہوری صاحب بانی انجمن تائید الاسلام ساکن بھاٹی گیٹ لاہور کی تین کتابیں شامل ہیں......معیار قادیانی، (مصنفہ ۱۹۱۲)، بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی (مصنفہ ۱۹۱۸)، الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح (مصنفہ ۱۹۲۴)...... بابو پیر بخش صاحب کی اس موضوع پر ۹ کتابیں اب تک دستیاب ہو چکی ہیں...... ان تین کے علاوہ دیگر کتب آئندہ جلدوں میں شامل کی جارہی ہیں...... ختم نبوت کے حوالہ سے تیرھویں جلد تک کل ۵۵ کتابیں اور رسائل شائع ہو چکے ہیں اور چودھویں جلد کی یہ تین کتابیں ملا کر کل ۵۸ کتابوں کا ۱۴ جلدوں پر مشتمل انسائکلو پیڈیا اب پندرھویں اور سولھویں جلد کی طرف گامزن ہے...... اس پر ملنے کا پتے حسب ذیل درج ہیں:......

☆ الیقین لا یزول بالشک ☆ (فقہی ضابطہ)

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی..... زاویہ پبلشرز مرکز الاویس دربار مارکیٹ نزد وستا ہوٹل لاہور..... فیض گنج بخش بک سینٹر دربار مارکیٹ لاہور......

دوسرا علمی تحفہ غایۃ التبجیل وترک القطع فی التفضیل نامی کتاب کے اردو ترجمہ بنام: کیا مسئلہ افضلیت ظنی نہیں؟ .... کا ہے۔ یہ کتاب مصر کے ایک عالم محدث کبیر شیخ محمود سعید ممدوح کی تصنیف ہے.....اور اس کا ترجمہ فاضل محقق علامہ محمد علی حسینی حیدر آبادی نے کیا ہے۔ ۳۸۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب زاویہ پبلشرز نے مجلد شائع کی ہے اور تمام اہم مکتبات اہل سنت پر دستیاب ہے ......کتاب پر ہدیہ ۳۵۰ روپے درج ہے۔

ایک اور تحفہ انجمن نعمانیہ لاہور کی صد سالہ تاریخ پر مشتمل کتاب کا ہے اور اس کا نام ہی صد سالہ تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور ہے.....یعنی ۱۸۸۷..... تا ۱۹۸۷ء.....کتاب کے مرتب معروف بزرگ مؤلف، مصنف، نقاد، مؤرخ جناب علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب ہیں ......اور اسے مجلس شوریٰ نعمانیہ لاہور کے تعاون سے شائع کیا گیا ہے..... ۳۲۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ہدیہ ۳۰۰ روپے ہے.....اور مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور سے حاصل کی جاسکتی ہے.....کتاب کے مندرجات بڑے دلچسپ اور تاریخی ہیں......

دو اور چھوٹے چھوٹے تحفے ہمیں ادارہ معارف نعمانیہ سے موصول ہوئے ہیں ان میں ایک ہے..... بزبان حکایت..... از علامہ ارشد القادری' تو دوسرا ہے علاماتِ قیامت اور طلاق.....از مفتی ظہور احمد جلالی.....طلاق کی موجودہ شرح کو دیکھیں تو واقعی ایسا لگتا ہے کہ قرب قیامت میں اب کوئی دوری نہیں...... دوسری جانب مسلم فرقوں کے مابین آپس میں جاری جہاد وقتال سے بھی اس کی تائید مزید ہوتی ہے..... ایک زمانے میں صرف زبانیں ایک دوسرے کے خلاف چلتی تھیں جس سے عزت تو مجروح ہوتی تھی مگر جانیں محفوظ رہ جاتی تھیں، مگر اب تو کلاشنکوفیں، ہینڈ گرینیڈ، دستی بم اور نہ جانے کیا کیا کچھ چل جاتا ہے اور آئے دن ہر ایسا واقعہ.......... ہر فرقے کے ہاں شہداء کی تعداد میں ایک ''قابل فخر'' اضافہ کرجاتا ہے..... فرقہ واریت بدترین عصبیت ہے اور حضور ﷺ نے عصبیت جاہلیہ کے بارے میں فرمایا تھا کہ من قتل تحت راية عمية يدعو عصبية اوينصر عصبية فقتلة جاهلية..... (صحيح مسلم)

یعنی جو کوئی عصبیت کے جھنڈے تلے مارا گیا، جو عصبیت کی دعوت دیتا رہا، اور عصبیت کی مدد کرتا تھا، اس کی موت جاہلیت کی موت ہے..... اعاذنا اللہ منہا.....

☆ عام کی تخصیص نیت کے ساتھ دیانۃً مقبول ہوتی ہے نہ کہ قضاءً ☆